اس کے لیے مہم کرنی چاہیئے اور ضروری نہیں ہے تو ایک "گاؤخورد" شو شے کو تجدّد پسندوں کے سامنے لا رکھنا ہے ایسا ہے جیسے بھیڑیوں کے سامنے بزغالے کو۔

اگر میں لکھتا ہی چلا جاؤں تو مجھے لذتِ خامہ فرسائی باوجود علالت کے نہ جانے کہاں تک لے جائے گی۔ آخر میں مجھے عاجزی سے یہ عرض کرنا ہے کہ مصنفِ کتاب کا بھی اور مولینا سید شبیر احمد صاحب کا خصوصاً بہت احترام کرتا ہوں۔ وہ مجھ سے خصوصی شفقت برتتے ہیں۔ مگر بات یہ ہے کہ ہم جب تنقید و تبصرہ کی کرسی پر بیٹھتے ہیں تو پھر طائرِ دماغ قاضی شریح کے تصور کے پر لگا کر اونچا اُڑنے لگتا ہے۔ امید ہے کہ محترمی سید شبیر صاحب معاف فرمائیں گے۔

مجموعی طور پر یہ کتاب بڑی قابل قدر اور اہم ہے اور عورتوں کو اسے ضرور پڑھنا چاہیئے۔ بلکہ ذرا "غضِّ بصر" کے ساتھ مردوں کو بھی۔ نوجوان البتہ پرہیز کریں۔

میٹھی کونین | از ع، م، بخار علیگ۔ ناشر: ادارۂ تعمیر ادب۔ آر، ۴۷، ۱۹۔ النور سوسائٹی، منصورہ کراچی۔ سفید کاغذ پر ۲۵۳ صفحات، آرٹ کارڈ کا سادہ دبیز سرورق قیمت: ۴۰/- روپے۔

میرا خیال ہے کہ اس میٹھی کونین کی پہلے بھی ایک خوراک ہم دے چکے ہیں۔ اب بخار صاحب کے تقاضے سے ایک خوراک اور! یہ بخار صاحب کا مجموعۂ کلام ہے۔ کونین کی چند میٹھی گولیاں:۔

ے میں ہوں جیب خرچ طبیب کا، میں مطب کی فصلِ بہار ہوں
مجھے زندگی سے غرض ہے کیا، میں رفیقِ کنجِ مزار ہوں

فدائے کنج مزار، یا شہید کنجِ مزار پڑھیں تو کیسا رہے!

ے جینے والے ہیں پریشاں کہ مکانات نہیں
مرنے والوں کو یہ شکوہ کہ مزارات نہیں

ــــہ اک ترے مژگاں سے وابستہ ہیں لاکھوں حسرتیں
عرضیاں کتنی ہیں نتھی اک ذرا سے پن کے ساتھ

ــــہ کس درجہ خوش اخلاق ہے اپوا کی چہیتی
خوش رکھتی ہے ہر فرد کو شوہر کے علاوہ

ــــہ ایسا چڑھا بخار کہ صورت اُتر گئی
آئینہ دیکھنا بھی انہیں عار ہوگیا

ــــہ سر حشر بھی تم نہ چوری سے چوکے
یہاں بھی نگاہیں چرا لی گئی ہیں

خیال رہے کہ اس میٹھی کونین کے زیادہ استعمال سے بخار اور زور پکڑتا ہے۔ لکھنے والے صاحب تو سراپا بخار ہی ہوگئے۔ قارئین ذرا احتیاط کریں۔

معذرت

علالت کی بادِ سموم کے تھپیڑے کچھ دنوں سے ذرا پُرزور ہوگئے تھے، اس وجہ سے کام کا توازن قائم رکھنا مشکل ہوگیا۔ پھر بھی فرائض ادا کیے۔ مگر بدقسمتی سے مطبوعات کے لیے جگہ اتنی کم رہی اور فقہ النساء کا تبصرہ خلافِ معمول اتنا پھیل گیا کہ نہایت اہم کتابیں عرصے سے میرے لیے بارِ امانت ہیں اور کتنے ہی بزرگوں اور احباب کے سامنے شرمندہ ہوں۔ خدا خیر کرے تو کبھی رسالے کا مطبوعات نمبر ہی نکال دیا جائے۔ اور تو مسئلے کا کوئی حل نہیں نظر آتا۔ بہرحال اب تک کی کوتاہی سے درگزر کریں اور آئندہ کی کوتاہیوں کو معاف کرنے کے لیے تیار رہیں۔

(ن ۔ ص)